یہ اخبار ہفتہ وار ہر جمعہ کے دن مطبع اہلحدیث امرتسر سے شائع ہوتا ہے

REGISTED. L. A. № 352

اخبار
اہلحدیث
امرتسر

جلد ۴ نمبر ۴

یوم جمعہ امرتسر مورخہ ۳ مئی ۱۹۰۷ء مطابق ۱۹ ربیع الاول ۱۳۲۵ھ ہجری القدسی

اغراض و مقاصد

(۱) دین اسلام اور سنت نبی علیہ السلام کی حمایت و اشاعت کرنا۔

(۲) مسلمانوں کی عموماً اور اہلحدیث کی خصوصاً دینی و مذہبی خدمت کرنا۔

(۳) گورنمنٹ اور مسلمانوں کے تعلقات کی نگہداشت کرنا۔

قواعد و ضوابط

(الف) قیمت ہر حال پیشگی آنی چاہئے۔

(ب) ہر قسم خطوط وغیرہ واپس نہ ہونگے۔

(ج) نامہ نگاروں کے مضامین بشرط پسند مفت درج ہونگے۔

شرح قیمت

گورنمنٹ عالیہ سے سالانہ للعہ

والیان ریاست سے للعہ

رؤسا و جاگیرداروں سے للعہ

عام خریداروں سے ۴ للعہ

نمبر ہا الگ سے یہ فی نمبر

ششماہی ۲ ششماہی

انڈیا والوں سے عہ

اجرت اشتہارات

فی سطر بذریعہ خط و کتابت طے ہو سکتی ہے۔ تمام خط و کتابت و ارسال زر بنام منیجر اخبار اہلحدیث امرتسر ہو۔

مفقود الخبر کا بقیہ مضمون اور اجتہاد و تقلید آئندہ درج ہونگے۔

مرقع قادیانی

پچھلے ہفتہ کے پرچہ میں لکھا گیا تھا کہ مرزا قادیانی کا فتنہ روز بروز ترقی پر ہے اسکا تعاقب کرنا بہت ضروری ہے۔ مگر اہلحدیث میں اسکو پورے تعاقب کیلئے جگہ نہیں ہوتی نیز اہلحدیث کے بہت سے خریدار اس بحث سے دلچسپی نہیں رکھتے کیونکہ ان کے علاقوں میں یہ وبا نہیں ہے اس لئے ضرورت محسوس ہوئی کہ ایک مستقل رسالہ خاص اسی موضوع کیلئے الگ جاری کیا جاوے چنانچہ وہ ارادہ خیال سے عزم بالجزم تک پہنچ چکا ہے اسی لئے اسکا نام بھی مرقع قادیانی تجویز ہوا ہے قیمت سالانہ عام خریداروں سے محصول ڈاک صرف ۱۲/ خاص رؤساء سے عہ معاونین سے حسب توفیق

پس قادیانی مباحث کے شائقین بہت جلد درخواستیں بھیجیں کیونکہ جون کے شروع سے جاری کرنے کا ارادہ ہے انشاء اللہ۔

خاکسار

ابو الوفاء

شیعوں کے قبلہ و کعبہ

اذا کان الغراب دلیل قوم سیہدیہم طریق الہالکین

شیعوں کے رسالہ اصلاح کا ذکر اہلحدیث کے کسی نمبر میں ایک دفعہ ہو چکا ہے۔ اس رسالہ کا نام تو اصلاح ہے مگر بحقیقت اعلیٰ درجہ کا مفسد ہے ساتھ ہی اسکے قابل اڈیٹر کے دماغ کو خود بینی نے ایسا چکر دے رکھا ہے کہ اس میں علم و عقل کی گنجائش ہی نہیں۔ ہمارے ناظرین یہ الفاظ قبول کریں ہم ان کا ثبوت اڈیٹر اصلاح ہی کے الفاظ میں بتادینگے مگر اس مطبوعہ عبارت کے بتلانے سے پہلے ہم ایک قلمی خط سے چند ایک فقرے نقل کرتے ہیں۔ جو دفتر اصلاح سے ہمارے پاس آیا تھا۔ اس میں لکھا تھا کہ

”اڈیٹر صاحب اصلاح ایسے علامہ دہر اور محقق زمانہ پر قلم اٹھانا ذرہ کار سے وارد۔ شاہ عبد العزیز صاحب بھی ہوتے تو یہ ہوس دل میں عمر بھر رکھتے“

یہ ہے ان قبلہ و کعبہ کی فرعونیت۔ آپ نے صرف اسی پر بس نہیں کی کہ اہلحدیث مورخہ ... مارچ میں بعنوان اصلاح شیعہ تابل اصلاح ہے۔ حضرت کی ایمانداری ...

تبدیل مکان۔ اس ہفتہ سے دفتر اہلحدیث کٹڑہ سفید میں آگیا ہے۔ منیجر

ahmadimuslim.de

اور وہابیوں کی کھلی حمایت تھی۔ ... میں اصلاح کے اس فساد کا ذکر تھا جو اُس صفحے پر ... تمام اہل سنت کی دل آزاری کی ہو تھی۔ باوجودیکہ شیخ الاسلام ابن تیمیہ رحمۃ اللہ ہی کے کلام سے ان کے اس ... خیال کا رد کیا گیا تھا۔ اور ثابت کیا گیا تھا کہ تمام اہل سنت کی مشائخ ... کے قائل ہیں اور ... ہیں کہ ... حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے کسی شخص کو ... قرآن کی آیت سے انکار ہے۔ ... بحث سے علماء ... کے کان پر جوں بھی نہ رینگی بلکہ الٹے ... کے ... سے الگ ہو کر پھر بھی وہی راگ الاپا ہے اور بزعم خود یہ خیال کرلیتے ہیں کہ شیخ اہلسنت ہر یہ کوئی ناشتو ... معاذ اللہ استغفر اللہ اس ... کی غرض یہ ہے کہ ہماری طرح اہل سنت بھی ... ان کو واضح رہے کہ اہل سنت ایسے ... نہیں ... ان کے ہاں اعلیٰ درجہ کا اخلاقی حکم ہو کہ لا تسبوا الاموات ... ان کو ... کرو۔ ... شیعوں کے ... جاہلانہ اخلاق کی توقع اہل سنت سے ... کہ اپنا کوئی ... اہل سنت بھی کسی ... گالیاں ... ان کے ... ہو۔

خیر اس ... کے ... ہم ... کہ ... کر لیتے ہیں جو انہوں نے ... سنۃ اور ... کے اشتہار متعلق ... لکھ دیا ... ایک ایک ... سے تحقیق اور تنقیح کی لپیٹ ... ہے۔

شیعوں کے ... جو افراد ... جدید اور ناظر الہند وغیرہ اس ... کو ... جائیں اور ... دیں آپ لکھتے ہیں کہ

ہاں تو وہابیوں کے امام ... دفن رسول میں شریک ہوئے ... رسول ... جنازے پر ... کہ یہ لوگ ہمارے جنازے پر حاضر ہوں جیسے تم آپ ... سرکاری ... جناب امیر المومنین علی ابن ابی طالب کے دفن و کفن میں شریک ہوئے ... جناب امام حسین علیہ السلام ہیں کیونکہ یہ لوگ تو اس طرف تھے جدھر سے حضرت کے جنازہ پر تیر چلائے تھا ... جناب امام حسین علیہ السلام کو کیونکر دفن کرتے کہ انہیں نے قتل کیا تھا۔

کشتوں کو دفن کرنے چلے ہوں اور جناب امام حسین کو اور ان کے ہمراہیوں کو یوں ہی ریگ گرم پر ... کے گئے کیونکہ یہ ... تھے جناب امام حسین ... ہو گئے تھے۔

مگر ہم کو ان واقعات ... نہیں ... روضہ رسول اللہ کیا ... مقام ... تمام مسلمان اس کا کیسا ... اور احترام کرتے ہیں مگر ... یزید پلید نے امام حسین کو شہید کرایا ... دوسرے ہی سال مدینہ رسول پر ... کی جس میں ... صحابی ... اور ہزاروں کنواری بیٹیاں صحابہ کی یزیدی فوج کے ... اپنی عصمت کھو بیٹھیں تین ہزار ... اور ان کے ... روضہ رسول ... گھوڑوں ... کی ... بے ادبی کرتے۔

اسکے بعد ... حضرت کا جسم اطہر قبر سے نکالنا چاہا ... مسلمانوں نے ... کی دیوار بنوائی اور آنحضرت کی قبر مطہر مسلمانوں کی آنکھ سے چھپ گئی جب سے یہ روضہ انور ... سے محفوظ تھا اور اس قسم کا کوئی صدمہ روضہ انور کو نہیں پہنچا مگر ... وہابیوں کا ... عبد الوہاب نجدی اس پر آمادہ ہوا کہ روح یزید کو خوش کرے ... بظاہر مدعی اسلام تھا مگر مشرک ... نے اسکو ... روضہ انور کو اُس نے کہا بت خانہ ہے جس پر ... حضور انور کے روضہ کو کھود ڈالا ... اور انواع و اقسام کے فسق و فجور کا مرتکب ہوا۔ اُسی زمانہ میں اس کربلا و نجف اشرف پر بھی تسلط کیا اور ہزاروں قسم کا ظلم و ستم کیا۔

ان واقعات ... کی آنکھیں کھلی اور معلوم ہوا کہ ... ... نہیں ہیں۔ ... پر قبضہ کیا ... جس ... سلیم نے محمد علی پاشا کو ان ... کے ... کے بعد آخر ان کی ایسی ... ہوئی ... اراضی مقدسہ سے نکال دیا گیا اور ... بیت اللہ اور زیارت مدینہ منورہ کو نہ جانے پائیں۔

* کیا کہتی ہو ... ہوش ... مسلمان تو وہ ہو جو تمہاری طرح اول طبقہ کے مسلمانوں کو لعنت ... (الجحد شیم)

ابھی جو حال ہیں بماہ رمضان المبارک سنہ ۱۳۲۳ھ کربلا معلیٰ میں تازہ واقعہ ہوا کہ بہت زیادہ تعداد ایرانی شیعہ مارے گئے اس کے بھی اصلی باعث یہی وہابی ہیں کیونکہ سلطان روم نے انہیں کی سرکوبی کے لئے جو سعین کی تھی اسکا کچھ غریب علائے ایران و ہند سے لیا جاتا۔ انہیں ٹیکس کے دینے کے انکار پر یہ قتل و غارت وقوع میں آیا۔ جیسے والی بغداد اور حاکم کربلا معزول ہوا اور اب سفرائے ان سفیر دولت انگلشیہ ان معزولین کی سزا اور مقتولین کے خون بہا کا مطالبہ کر رہے ہیں +

اسی واقعہ نے پھر وہابیوں کی ہمت بڑھائی جس سے وہ منصوبہ گانٹھ رہے ہیں کہ پھر روضہ رسول کے ساتھ بے ادبی کریں اور کھود ڈالیں چنانچہ حال ہیں اخبار اہل حدیث نے تو اپنے فرقہ وہابی کانفرنس کی بنیاد ڈالی جسکو ابھی شائد دو مہینے بھی نہ ہوئے ہونگے کہ اس قسم کا استفتا شائع کیا کہ تعزیہ داری حرام ہے۔ یہ تعزیہ پرستی ہے یہ بت پرستی ہے یہ شرک ہے اور نہ معلوم کیا کیا خرافات شائع کیا کہ جیسے اپنے عالموں کی نہ معلوم تھی یا جعلی دستخط بھی شائع کی۔ مگر نہ معلوم کیسے اہل حدیث ہیں اور کیسے موحد اور کیسے مسلمان جو آنحضرت کی صریحی تکذیب کر رہے ہیں اور آنحضرت کو معاذ اللہ کاذب کہتے ہیں اور پھر بھی اسلام ہیں اور اپنے موحد ہونے کے مدعی ہیں۔

آنحضرت تو صاف صاف فرماتے ہیں کہ مسلمانوں سے مجھکو شرک کا خوف نہیں ہے کہ وہ کبھی شرک کریں شیطان اس سے مایوس ہوگیا کہ کبھی مسلمانوں سے بتوں کو سجدہ کرائے بلکہ مجھکو جو کچھ خوف ہے وہ اس کا ہے کہ دنیا دار بن جائیں +

مگر یہ وہابی ایسے مسلمان ہیں کہ وہ برخلاف فرمان رسول اللہ صلعم تمام اہل اسلام ہی کو مشرک اور بت پرست بنا رہے ہیں اور جو لوگ دنیا دار مکار غدار ہیں۔ ان کو اچھا سمجھ رہے ہیں اور انہیں کو خلیفہ رسول مان رہے ہیں۔ یہ کیسا اسلام ہے ؟

ابھی آپ نے اسی اخبار میں پڑھا ہوگا کہ انہیں وہابیوں کے امام ابن تیمیہ نے لکھا ہے کہ شام کے اہل سنت (جو انہیں وہابیوں کے شاگرد ہونگے) معتقد نبوت یزید تھے جسکی اس سے بڑھکر کیا تصدیق ہو سکتی ہے کہ انہیں وہابیوں نے روضہ رسول کھودا اور اب یہ فتویٰ شائع کرتے ہیں کہ تعزیہ داری حرام ہے +

ہم اپنی گورنمنٹ کو اور نیز گورنمنٹ ترکی کو آگاہ کرتے ہیں کہ یہ اہل حدیث کانفرنس اور یہ فتویٰ جو تمام ہندوستان میں شائع ہو رہا ہے بغاوت کا پیش خیمہ ہے کیونکہ تعزیہ داری آزادی چیز نہیں ہے جسکو کوئی مسلمان ترک کر سکے یہ ایک حکمت عملی کی ترکیب ہے جسکی غرض صرف اس قدر ہے کہ اس ذریعہ سے اپنی قوت اتحاد کو بڑھائیں اور مذہبی رنگ قائم کریں +

ورنہ تمام عالم کو معلوم ہو کہ حنفی اور وہابی میں ایسی خانہ جنگیاں ہوتی رہتی ہیں کہ کبھی آجتک کسی مسئلہ میں اتفاق نہ ہوا پھر اس تعزیہ داری میں کیوں ایسا اتفاق ہوگیا کہ آج فریقین اپنی متفقہ قوت سے اسکے مٹانے پر آمادہ ہیں حالانکہ آج سے نہیں بلکہ صدہا سال سے تعزیہ داری شیعہ و سنی سب میں رائج تھی +

ابھی سال گذشتہ کا واقعہ ہے جب شیعوں نے لکھنؤ کے تالکٹورہ میں چاہا کہ ہماری رسوم مذہبی ان لوگوں کے ارتکاب محرمات سے خراب نہ ہونے پائیں تو لکھنؤ کے سنیوں اور ہندؤوں نے مصری کی بغیا کی کربلا آباد کیا اور اپنے تعزیہ نہایت اہتمام اور جوش و خروش سے وہاں لیگئے اور دفن کیا اس ایک ہی سال میں کونسا نبی پیدا ہوگیا کونسے خلیفہ نے جنم لے لیا یا جواب وہی تعزیہ داری حرام قرار پائی اور ایسا حرام کہ حنفی اور وہابی دونوں اس میں متفق ہیں +

اسکو ہم سمجھ لیں کیونکہ ہو کہ اسلام میں ایک کوئی نیا حکم آ نہیں سکتا نئی شریعت قائم ہو نہیں سکتی تھی۔ سال گذشتہ تک تعزیہ داری حلال اور جائز بلکہ ایسی واجب کہ دوسری کربلا آکو بنانا پڑی اور سال ہی بھر میں وہ ایسی حرام ہوگئی کہ حنفی اور وہابی ملکر اسکو حرام بنانے لگے +

اس سے صاف معلوم ہوتا ہے کہ ان وہابیوں نے کوئی نیا منصوبہ گانٹھا ہے اور چاہتے ہیں کہ پھر روضہ رسول کھود دیں کیونکہ ان کے بانی اول عبد الوہاب نجدی کا حال تو سب کو معلوم ہے کہ اس نے روضہ رسول اور کربلا و نجف کو کھدوا ڈالا تھا +

اب یہ لوگ تعزیہ داری کے مٹانے کے پیچھے پڑے ہیں کہ اس ذریعہ سے باخود ہا میں اتفاق قائم کریں تو دوبارہ روضہ رسول کو ڈھائیں +

ahmadimuslim.de

آپ اگر تمام کتب متقدمین کو دیکھ ڈالینگے تو اس فرقہ وہابیہ کے وجود سے قبل کسی عالم کا قول نہ ملیگا - جس نے تعزیہ داری کو حرام کہا ہو بلا تعزیہ تعزیہ دار ہوتے اور تعزیہ کا احترام کرتے تھے پھر اس فضول اور بیہودہ تحقیق کی ضرورت کیا نتیجہ ؟

(۵) زیادہ تر افسوس اس کا ہے کہ مدعی ہیں عمل بر حدیث کے اور کرتی ہیں ایسے الٹ آراء ہیں نہ حدیث بلکہ چند مولویوں کا فتوی شائع کرتے ہیں جو خود ان ہی کے اصول کے مطابق قابل قبول نہیں کیونکہ اعمال عالم سے جسکو احکام شرع میں دخل نہیں - (دادا ایڈیٹر اصلاح ۱۴ صفر)

ناظرین کی دلچسپی کے لئے ہم نے مذکورہ مضمون بہ نسبت لگا دیا ہے - واضح ہو دیانتداری ہے کہ اہلحدیث وہابی نہیں بلکہ وہابی کی ایک قسم کو لوگ کہا جاتا ہے روہیلکھنڈ اور اس کے قرب و جوار میں وہ لوگ ان حنفیوں کو کہتے ہیں جو حضرت مولانا رشید احمد صاحب مرحوم گنگوہی اور علماء دیوبند کے ہم خیال ہیں - تاہم چونکہ راقم مضمون کے خیال میں وہابی سے اہلحدیث ہی مراد ہیں اس لئے جواب لکھنا پڑا -

• شیعوں کے قبلہ و کعبہ کی ماہیت دیکھئے کہ نمبر اول میں تو لکھتے ہیں کہ وہابیوں کے امام اور مقتدا دفن رسول میں شریک ہوئے - قبلہ و کعبہ کی مراد ان اماموں سے حضرت ابوبکر صدیق اور حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہم ہیں - ہمیں منظور ہے چشم ما روشن دل ما شاد -

مگر آخر میں ... لکھتے ہیں کہ تمام کتب متقدمین کو دیکھ ڈالینگے تو اس فرقہ وہابیہ کے وجود سے قبل کسی عالم کا قول نہ ملیگا جس نے تعزیہ داری کو حرام کہا ہو"

چشم بد دور ! جناب قبلہ و کعبہ ! جب حضرت ابوبکر اور حضرت عمر ہمارے امام ہو چکے تو ان کے زمانہ میں ہمارا وجود تو ضرور ہی ہوگا پھر ان کو چھوڑ کر آپ کسی عالم کا قول مانگتے ہیں - ابو جہل کا یا ابو لہب کا واہ سبحان اللہ

(۶) کیا علامہ ہو ہی نہیں بلکہ بے پڑھے اور بے سوچے کی اڑاتے ہیں کچھ ... میں آپ نے کسی ... سے سن لیا ہوگا کہ اہلحدیث کے فرقہ کا سرغنہ عبد الوہاب نجدی ہے - تف ہے ایسے جھوٹ پر - ہم کئی ایک دفعہ ثابت کر چکے ہیں کہ اہلحدیث کو عبد الوہاب نجدی سے کوئی تعلق نہیں - بجز اس کے کہ وہ حنبلی مقلد تھے - اور اہلحدیث ... +

(۳) یہ خوش ہو گورنمنٹ ایران تک درخواست بھیجئے کہ کمیشن تحقیقات میں آپکو بھی ممبر منتخب کرے تاکہ تحقیق آپ ایسی ہی لکھوا دیں کہ ہندوستان کے اہلحدیث کو امام حسین کی طرح مروا دینا چاہئے آہ -

شور بختاں بآرزو خواہند ✦ مقبلاں را زوال نعمت و جاہ

(۴) واہ قبلہ صاحب کیا ہی منطق ہے -

اندھے کو اندھیرے میں بہت دور کی سوجھی

افسوس اس قابل پرست کعبہ کو اتنی بھی خبر نہیں کہ تعزیوں کی ممانعت کا فتوی کئی سالوں سے امرتسر میں نکلتا رہتا ہے اخبار اہلحدیث کے فائل اٹھا کر دیکھیں ہر فائل میں ان کو یہ اشتہار ملیگا - اگر آپکا فرمانا سچ ہے کہ آنحضرت کی تکذیب کرنیوالا مسلمان نہیں تو مطلع صاف ہے آنحضرت تو کیا خود خدا فرماتا ہے کہ ہم تم (صحابہ) کو خلیفہ بنا دینگے اور تمہارا خوف بخوفی سے بدل دینگے اور تمہارا دین مضبوط کر دینگے مگر آپ ہیں کہ اسکی تکذیب کرتے ہیں سمجھے ہو یا نہیں ؟

(۵) یہ فرمان نبوی قبلہ و کعبہ کی اسی کتاب میں ہوگا جسمیں عبد الوہاب نجدی کو اہلحدیثوں کا مخترع لکھا ہے بلکہ فرمان نبوی تو یہ ہے تلحق قبائل من امتی بعبدۃ الاوثان یعنی میری امت میں سے کئی ایک قومیں بت پرستوں کے ساتھ ملجائینگی چنانچہ ہم دیکھنے میں بھی آگیا کہ نام کے مسلمان لکڑیوں اور کاغذوں کو اسی طرح پوجتے ہیں جس طرح بت پرست تو ہیں اپنے مصنوعی معبودوں کو پوجتے ہیں

(۶) یہ تمہاری ہمیشہ کی کہا بک ہے کہ تم خلفاء کی شان والا شان میں گستاخیاں کر کے نامہ اعمال سیاہ کرتے ہو - اسکا دندان شکن جواب کسی خارجی سے تمکو خوب ملیگا - ہم اہل سنت کا یہ اصول ہے کہ

بد نہ بولے زیر گردوں گر کوئی میری سنے + ہے یہ گنبد کی صدا جیسی کہے ویسی سنے

(۷) تشنیع چو کشتی است کہ پیش مرداں ... (۸) بہتر ہے کہ اس مضمون کو رنگین ہی چھپوا کر بذریعہ کسی معتبر آدمی کے علماء مکہ شریف کے دستخط کرا کر سلطان المعظم کے حضور میں پیش کرو - اور اگر مکہ معظمہ میں جانے میں تم کو خطرہ سمجھتے ہو - تو ہمارا اشتہار شیعی خط لیتے جاؤ - قبلہ و کعبہ ... بھی کوئی اصطلاح کا ذرہ ہیں کہ ہر قسم کی کذب بیانی ... خوش !

(۹) ہم نے کسی منبر پر کہا تھا کہ اہلسنت کے فرقے گو باہمی مختلف ہیں مگر تمہارے مقابلے پر سب ایک ہیں - کیونکہ تم اہل سنت کے مسلمانوں کو ...

سیرلع التاثیر دوائیر
چنکے مجرب ... برقی ... شیشیوں ... مو میائی ... پروپرائٹر ... کٹرہ قلعہ امرتسر

ahmadimuslim.de

سرداران اسلام کے حق میں گستاخ ہو۔ جسکی پوری سزا اس احکم الحاکمین کے دربار سے ملیگی۔ جو سب چھپی اور ظاہر چیزوں سے واقف ہے (۱) کہیں جھگڑوں نے کوئی کام کیا یا بازاری شہدہ پن نے۔ تو وہ اہلسنت کا ہو جائیگا ؟ قربان اس فہم پر۔ بیشک حنفی اور غیر حنفی سب اہل سنت بلکہ شیعہ بھی اس میں ہمارے ساتھ متفق ہیں کہ ؎

زور والا ہیں تو بت خانہ اجاڑ ✦ مسجد پر منصوبہ کر شل پہاڑ

تعزیہ تندیل کرا ہوں سے بیاہ ✦ دین احمد میں یہ بیشک خار ہو

(۱) دس سال گذشتہ چھپا ہوا اشاعہ ہوگا۔ حضرت شاہ عبد العزیز محدث دہلوی مرحوم کا فتویٰ بھی تعزیہ کی ممانعت کا موجود ہے۔ سمجھ کیا بازاری شہدوں کی باتیں لیکر ہمکو قائل کرتے ہیں (۲) گو عبد الوہاب نجدی سے ہمارا کوئی تعلق نہیں مگر تمہارا اور تمہاری جیسے دیگر ہمصفیروں کا کذب ثابت کرنے کو ہم باواز بلند کہتے ہیں کہ اگر تم سب ملکر بھی یہ ثابت کردو کہ عبد الوہاب نجدی نے آنحضرت کا روضہ مبارک کھود ڈالا تو مبلغ یکصد نقد انعام لو۔ (۳) تعزیوں کی حرمت میں تو تمام قرآن و حدیث بھرے پڑے ہیں۔ جن کی کسیقدر تفصیل ہم اہلحدیث مورخہ ۱۹۔ فروری میں بتلا چکے ہیں ؎

در خانہ اگر کس است یک حرف بس است

مسافر آگرہ کا لیڈر قابل توجہ آرین پبلک

آپکے لوگوں میں ہمیشہ سے یہی دستور چلا آیا ہے کہ وہ وقت پر کسی اصول کے پابند نہیں رہتے اور ادھر ادھر کی بیہودہ گفتگو سے وقت گذار دیا کرتے ہیں یہ تو عام طور پر ان کا شیوہ تھا ہی۔ مگر جب سے آگرہ کے بازاری اخبار مسافر نے جنم لیا ہے۔ اس پر یہ مثل صادق آتی ہے ؎

یکے بد مجنوں دگر سنگ گرفتہ

ایک تو آریہ ہونا ہی کیا کم تھا اس پر بد زبانی کی تعلیم ہوگئی گویا ایک کریلا دوسرا نیم چڑھا۔ جب وہ اہلحدیث کے معقول اور دندان شکن جوابات کی تاب نہیں لاسکتا تو ؎

چو حجت نماند جفا جوئے را ✦ بہ پیکار گردن کشد بدخوئے را

گندی گالیوں پر اتر آتا ہے۔ گو اینٹ کا جواب پتھر ہی ہوتا ہے۔ مگر اہلحدیث خدا کے فضل سے ایسے اوچھے پن کو اپنے لئے زیبا نہیں سمجھتا اور نہ چاہتا کہ ایسے فرومایہ بد چلوں کے مقابلے میں اپنا شیریں شیوہ بدل ہو ؎

دشنام اگر دہد خسیسے ✦ چارہ نبود بجز شنیدن

گر یار تو کسے سگے گزیدہ ✦ با سگ نتواں بدوش گزیدن

مسافر ہرگز ہرگز ایسی لغو اور لایعنی تحریرات سے اہلحدیث پر فتح حاصل نہیں کرسکتا اور نہ ہمیں اسکی حرکات مذمومہ کا کچھ بجز صفا کا جا پاتہو ؎

گر ہنر مند ز اوباش جفائے بیند ✦ تا دل خویش نیازارد و درہم نشود

سنگ بد گوہر اگر کاسہ زریں شکند ✦ قیمت سنگ نیفزاید و زر کم نشود

مسافر کا قدیم سے یہ وطیرہ ہے کہ وہ ہر بات کا جواب ایسا دیا کرتا ہے جو معنی اور مطلب سے کوسوں دور ہو۔ چنانچہ اہلحدیث مورخہ ۲۶۔ مارچ میں مسافر کو مقدمہ کے متعلق ایک مضمون میں لکھا گیا تھا کہ

"اڈیٹر مسافر نے پچھلی جون میں کسی مظلوم پر ناحق کا کوئی مقدمہ بنایا ہوگا اسی جرم میں یہ تکلیف آپکو پہنچی ہے جیسے پچھلے دنوں مسافر کا رجسٹر چوری جانے سے مسافر کے مالک کا پچھلی جون میں چور ہونا ثابت ہوا تھا۔ جسکا کوئی جواب اس نے نہ دیا تھا"

اس کا جواب وہ اپنی معمولی کجروی سے ۸۔ اپریل کے مسافر میں یوں دیتا ہے :-

"جی نہیں انجومی جی اس جون کے فعل کا نتیجہ ہے جسکو آپ جانتے ہیں مگر آنکھوں کی معذوری کے باعث دیکھ نہیں سکتے"۔

پھر کہتا ہے کہ

"جی ہاں اخیر الماکرین کا رجسٹر چرالیا تھا نہیں گھونسہ مار زبردستی چھین لایا تھا"۔

یہ ہیں آریوں کے لیڈر اور نو خیز ریفارمر جنکو دعویٰ ہے کہ اگر ہم جاپان پہنچ جائیں۔ تو وہاں کے سب جاپانی آریہ بن جائیں کیوں جناب اہلحدیث کی گرفت کا جواب صحیح تو دی نہیں سکے جاپان کے متعلق تمہاری شیخ چلی جیسے خیالات کا کیا اثر ہو سکتا ہے ؟ آریو! انصاف کہنا کہ تمہارے اس جوشیلے لیڈر نے اہلحدیث کے اصل سوال کا جواب کیا دیا ؟ پھکڑ بازی کرنا کا ڈھنگ شہدوں کی طرح سیکھ رکھا ہے۔ نجومی جی اور اخیر الماکرین کو

ahmadimuslim.de

لفظ کا وظیفہ جب پڑھتے ہیں اور شیخ جی نے قدم رکھا ہو بایں ریش و فش میدان مناظرہ میں۔ اس لئے پنڈت جی یاد رکھو ؎

سنبھل کر پاؤں رکھنا میکدہ میں شیخ جی صاحب
یہاں پگڑی اچھلتی ہے اسے میخانہ کہتے ہیں

پس ہم اہلحدیث کے سوال کو پھر دوہراتے ہیں اور منتظر ہیں کہ اس کا آپ کیا صحیح جواب دینے کیلئے مسافر کو منہ کرتے ورنہ دانا جان لینگے کہ آریوں کا مذہب اپنے آپ میں خام ہے اور اہلحدیث کے سوالات کا متحمل نہیں ہو سکتا +

پس حسبِ آریوں کا مذہب یہ کہ جو تکلیف یا مصیبت کسی شخص کو پہنچتی ہے۔ اس کا باعث یہ ہوا کہ اس شخص نے بھی ایسی تکلیف کسی دوسرے شخص کو اپنی پہلی جون میں پہنچائی ہوگی۔ پس ہمارا سوال بھی انہیں کے مذہب کے جواب ہے۔ کہ مسافر کا پیٹ چیرا گیا۔ تو ضرور ہے کہ پچھلی جون میں اس نے بھی کسی کی چیری کی ہوگی۔ اور اس جون میں مسافر مقتول ہوا تو جواب کا شاید یہ ہے کہ پچھلی جون میں مسافر نے بھی کسی غریب کو مقتول کیا ہوگا پس اگر آریوں کا مذہب یہی ہے تو مسافر چور اور ظالم ہے اور اگر مسافر چور اور ظالم نہیں تو آریہ مذہب جھوٹا ہے یہ دونوں ضدیں ہیں۔ اور اجتماع الضدین کبھی ہو نہیں سکتا۔ پس مسافر جی اچھو +

(علم الدین اسسٹنٹ اڈیٹر)

مرزائی پارٹی کا تکیہ کلام

کرشن قادیانی اور ان کی پاک جماعت کا مدت سے یہی وطیرہ ہے کہ جب کوئی مخالف فوت ہو جاتا ہے تو جھٹ بول اٹھتے ہیں۔ کہ دیکھو اس شخص کو مرزا صاحب کی مخالفت کی وجہ سے موت آئی ہے اور یہ شخص اپنی موت سے مرزا صاحب کی صداقت کا ثبوت دے گیا۔ مگر سمجھ میں نہیں آتا کہ یہ کیسا نشان ہے؟ اور اس سے صداقت مرزا کا ثبوت کیونکر؟ یہ نشان کسی نبی اور رسول نے اپنی صداقت کا کبھی قرار نہیں دیا۔ کیا اگر مرزا جی کے مخالف مر کر مرزا جی کی صداقت کا ثبوت دیتے ہیں۔ تو مرزا جی ہمیشہ زندہ رہینگے اور کیا وہ موت کا کبھی منہ نہ دیکھیں گے؟ یا کیا مرزا جی اپنے سب مخالفین کے مرنے کے بعد مرینگے؟ اور کیا اس وقت جبکہ ان کے مخالف اپنی موت سے مرزا جی کی تصدیق کر رہے ہیں تو خود مرزا جی کے اولاد و مریدین طاعون کے شکار ہو کر (اور بقول مرزا جی کے کتوں کی موت مر کر) مرزائی نبوت کی ٹانگ نہیں توڑ گئے؟

غالباً مرزائی لوگ اپنی سمجھ اور ادراک سے بہت کم کام لیتے ہیں اور صرف جو کچھ مرزا جی کے قلم و زبان گوہر فشاں سے ٹپکتا ہے۔ اس کی خوشہ چینی ہی پر اکتفا کرتے ہیں اگر ایسا نہ ہوتا تو یہ بیہودہ دعویٰ (مرزا جی نے تو اپنا الّو سیدھا کرنے کے واسطے شائع کر ہی دیا تھا مگر) یہ لوگ کبھی فوراً سے پیشتر ایسے تسلیم نہ کرتے جیسا کہ انہوں نے کر دکھایا۔ کیونکہ قرآن کریم میں جو مسلمانوں (خواہ مرزائی ہوں یا غیر) کے نزدیک سب سے مقدم قابل قبول کتاب ہے۔ صاف ارشاد ہے :-

وَمَا جَعَلْنَا لِبَشَرٍ مِّن قَبْلِكَ الْخُلْدَ أَفَإِن مِّتَّ فَهُمُ الْخَالِدُونَ كُلُّ نَفْسٍ ذَائِقَةُ الْمَوْتِ ... یعنی اے رسول تجھ سے پہلے کسی آدمی کو ہمیشہ نہیں رکھا پھر بھلا اگر تو مر گیا تو یہ لوگ ہمیشہ رہینگے! (نہیں) ہر شخص موت کا مزہ چکھیگا

اس آیت سے ہمارے پہلے سوال کا جواب تو آ گیا کہ ہر ایک نفس کو موت ہے اور مرزا جی بھی ضرور مرینگے باقی رہا یہ کہ سب مخالفین کو مار کر مرینگے یا پہلے۔ سو اس سوال کا جواب بھی مرزا جی اپنا رسالہ الوصیت لکھکر نفی میں دے چکے ہیں۔ یعنی کہہ چکے ہیں۔ کہ میری موت عنقریب اسی سال کی عمر کے کچھ نیچے اوپر ہے جس کے سب زینے آپ غالباً طے کر چکے ہیں اور جہاں سے بقول انکے ارشاد کے رخصت ہوا چاہتے ہیں۔ اور مخالفین ابھی حیات طیبہ کے مزے لیکر مسرور ہو رہے ہیں۔ تیسرے سوال کا جواب اظہر من الشمس ہے کہ مرزا جی کے حواری مولوی عبد الکریم صاحب ایک عرصے کی مرض الموت کے بعد اس جہان سے رخصت ہو کر مرزا جی اور ان کی جماعت کو سخت صدمہ دے گئے جنکی مرض الموت میں مرزا صاحب کو ان کی زندگی کے نت نئے الہام ہوتے تھے جن سے الحکم کے ورق کے ورق سیاہ نظر آتے تھے مگر :-

إِذَا جَاءَ أَجَلُهُمْ لَا يَسْتَأْخِرُونَ سَاعَةً وَّلَا يَسْتَقْدِمُونَ [1] نے اپنا پورا جلوہ دکھلایا اور ملک الموت نے ان کا کام تمام کر کے اپنی کارگذاری میں ایک نمبر کا اضافہ کر ہی لیا اور مرزا جی کی کچھ بھی پیش نہ گئی۔ وہ سب کے سب الہام الحکم کے فائل میں۔ ڈھکے کے ڈھکے رہ گئے +

اسی طرح البدر کا اڈیٹر محمد افضل جو مرزا کا ڈائری نویس اور صدق دل

[1] یعنی جب لوگوں کی موت کا وقت آتا ہے تو وہ اسے گھڑی بھر آگے پیچھے نہیں کر سکتے

ahmadimuslim.de

سے معتقد اور جانفشاں تھا۔ طاعون کا شکار ہو گیا۔ پھر بھی مرزا جی کا کوئی بہانہ بنائے نہ بن سکا۔ مگر جو ہونا تھا وہ ہو کر ہی رہا۔ ان کے علاوہ مرزا جی کا مخلص مرید مولوی برہان الدین جہلمی بھی طاعونی موت سے مر کر مرزا جی کو ازحد صدمہ پہنچا گیا۔ نوشیروان کی حکایت کسی کتاب میں یوں مسطور ہے ؎

رسیدے مژدہ پیش نوشیروان عادل بگفت شنیدم کہ فلاں دشمن
ترا خدا برداشت۔ گفت ہیچ شنیدی کہ مرا بگذاشت ؎
اگر بمرد عدو جائے شادمانی نیست ÷ کہ زندگانی ما نیز جاودانی نیست

مگر مرزائیوں اور کرشن بھگتیوں کو کیا خبر کہ سعدی جیسے عالی دماغ نے کیا کہا اور قرآن مجید میں کیا ارشاد ہے وہ تو اتنا ہی جانتے ہیں ؎

[illegible] افگندہ دوست ÷ ہے بہر حال کہ خاطر خواہ اوست

مرزا صاحب بھی ان کے دوست ہیں۔ ان کے رسول سمجھے یا خدا۔ سب کچھ ہی ذات والا ہیں اور انہی پر ان کا دینی سلسلہ ختم ہے اور آنحضرت ﷺ و مسند [illegible] وہ صرف انہی کے کلام کو کہنا جانتے ہیں۔ انکو قرآن کی خبر ہے نہ حدیث کا پتہ نہیں۔ کیوں نہ ہو۔ اسی بہانہ سے وہ کہہ سکتے ہیں کہ ؎

تو و طوبی و ما و قامت یار ÷ فکر ہر کس بقدر ہمت اوست
[illegible]

میرا ایک سوال

ائمہ اربعہ کے قبل جمیع مخلوقات اہل اسلام درجہ اجتہاد کا رکھتی تھی۔ یا ان میں سے کوئی مقلد بھی تھا۔ جو صاحب انکے زمانہ میں درجہ اجتہاد کا نہ رکھتے تھے وہ کس کی تقلید کرتے تھے۔ بہر حال اس زمانہ میں بڑے بڑے صحابہ جلیل القدر موجود تھے۔ پس جو لوگ ناواقف ہونگے۔ وہ ضرور ان صحابہ میں سے کسی کی تقلید کرتے ہونگے۔ میرا یہ سوال خصوصاً اخبار اہل فقہ کے مقلدوں سے نسبت رکھتا ہے برائے مہربانی ضرور جواب دینگے۔

مرسلہ حاجی محمد سردار خان محمد خاں سوداگر منڈلہ سی پی کمشنری جبلپور ملک متوسط

واللہ میں حنفی تھا

میں اہل فقہ اخبار اور اہل حدیث اخبار دونوں کو دیکھتا رہا۔ مگر واللہ العظیم مذہب کو خوب پایا۔ میں سچ کہتا ہوں۔ اور مجھے بہت سارے لوگ جانتے ہیں۔ کہ میں حنفی المذہب رکھتا تھا۔ مگر اہل فقہ کے اڈیٹر نے ہمیں تعلیم دیا۔ کہ حنفی مذہب چھوڑ دیویں۔ وہ کیسے اور کس طرح؟ کہ اکثر مسائل اس اہل فقہ میں حنفی المذہب کے خلاف بلکہ عقل کے بھی خلاف درج ہوا کرتے ہیں وہ کونسا حنفی المذہب کا سچا شخص ہوگا جو کہیگا اور گوارا کریگا کہ امام بخاری کی توہین و تذلیل کیجا دو۔ کوئی پرچہ خالی نہیں۔ جسمیں الجرح علی البخاری نہیں ہوتا ہو اور حال یہ ہے کہ امام صاحب سے کسی نے پوچھا تھا کہ کیا یزید کو لعنت کرنا جائز ہے۔ تو آپ نے منع فرما کر کہا کہ اس سے بہتر ہے کہ وہ وقت جس میں تم لعنت ملامت کرتے ہو۔ درود پڑھا کرو۔ کہاں ہیں حنفی مذہب کے لوگ انکے عامل۔ زبردستی ایک مجتہد صاحب کو جنکی تعریف جن کے کرامات کو سلف کے ہزاروں علماء نے لکھا تھا۔ بالقصد دھوکہ دیکر پیچھے پڑے ہیں سچ کہ تم ہی لوگ بزرگان دین کی توہین کرتے ہو۔ اور الٹے فرقہ حقہ اہلحدیث کو بدنام کرتے ہو (میں پہلے کچھ اور سمجھتا تھا یہ معاملہ ہی برعکس ہے) اور کئی وقت میں نے اہل فقہ میں دیکھا ہے **یا رسول اللہ** کہنا جائز بتلایا گیا ہے۔ **سماع موتیٰ** ثابت کیا گیا ہے۔ علم غیب رسول اللہ کا بتا کہا جاتا ہے۔ اور جہاں عرس ہوتا ہے تو جانتے ہو وہاں کی کیفیت خوشی خوشی [illegible] میں لکھا ہے۔ اگر حقیقت میں لکھا ہے تو ایسے مذہب کو ہم پانچ سلام کرتے ہیں۔ حدیثیں تو اس کے مخالف مگر یہاں جواز۔ اور ان مسائل کا رد اہل حدیث اخبار میں جسکو میں پہلے بھی نظر سے دیکھتا تھا۔ نعوذ باللہ بحوالہ کتب فقہ نکلا۔ ایک یار لوگوں نے نہ مانا۔ ہر تقریر میں یار لوگوں کی ہزیمت ہوتی ہے۔ اور یہ تہذیب الفاظ سے بھری ہوئی اور جیسے مولوی ثناء اللہ صاحب کو نالائق بے علم وغیرہ کہتے تھے۔ جسپر مجبوراً انکو سندات پیش کرنا پڑا۔ اور میں اہل فقہ کے اڈیٹر کا حق تھا کہ آپ بھی اپنے سندات پیش کیا ہوتا سو دیکھو تو کچھ نہیں۔ معمولی الفاظ میں یونہی اڑا دیا۔ اور دیکھو کہ [illegible] اڈیٹر صاحب نے ۲۲ نومبر کے پرچہ ایک مضمون مستقل میں یہ بھی لکھا تھا۔ (تو بتائیے کہ امام صاحب کسی کے مقلد تھے۔ بس اسی پر خاتمہ ہو جائیگا) اس سوال کے پانچ پرچہ تک اڈیٹر اہل فقہ نے اس مضمون کے رد کا ہمت کیا مگر اس فقرہ کا ایک بھی جواب نہ دیا۔ چاہیئے تھا کہ امام صاحب کا مقلد ہونا ثابت کرتا یا تسلیم کر لیتا کہ بیشک امام صاحب مقلد تھے یا کچھ نہ کیا جس سے

[illegible]

ahmadimuslim.de

ہمیں اچھا درس ملتا ہے کہ بیشک تقلید شخصی دنیوی خالی ہوس ہی ہوس ہے
ناظرین! ماشاء اللہ ہمیشہ کبھی کبھی اس اخبار اہل فقہ کی شائستگی تہذیب وغیرہ
اور اور اوصاف سے پبلک کے واسطے فائدہ ہو اوسکو ظاہر کرتے رہینگے اور اب
میں خداوند باری کے سامنے مذہبی ہتھیار سمیت وہی مذہب اختیار کیا ہوں
جو خود آنحضرتؐ اور اصحابؓ تبع تابعین صحابہ رضوان اللہ علیہم اجمعین کا تھا۔
اللہم اصلحنا منہم واحشرنا معہم (اڈیٹر) آپ کمان ذرا اصل عنوان دیکھنا
راقم۔ سید عبد الودود شاہ قادری النقشبندی معالج حیدر آبادی

سب کے لئے کام نہ چلیگا

جن اسباب کی قیمت ماہ مئی میں ختم ہے

حسب دستور ان کے نمبر معہ تعداد کے درج ذیل ہیں۔ اگر کسی صاحب کو انکار ہو۔ یا چند روز ملتوی کرنا منظور ہو۔ تو مہربانی کرکے اطلاع بخشیں۔

غریب فنڈ سے اگر کسی صاحب کے بھی مرحمت فرمانا ہو۔ تو اطلاع دیں کہ وہ رقم بھی اوس میں شامل کر دی جاوے۔ خاکسار منیجر

عدد ۲	-	امرتسر	عدد ۱۹۱	-	سلطان پور
عدد ۳۰	-	سرہند	عدد ۱۹۰	-	قصبہ سیالکوٹ
عدد ۵۹	-	انبوہ ٹو ٹانہ بنگالہ	عدد ۲۷۳	-	ابراہیم پور
عدد ۶۷	-	الہ آباد	عدد ۲۷۹	-	پوسلہ
عدد ۸	-	رحیم آباد ڈاکخانہ جیپرو	عدد ۳۰۵	-	امرتسر
عدد ۹۱	-	جگ پور	عدد ۳۱۵	-	اسٹیشن سوار گیڈ
عدد ۹۷	-	چکری نداوالی	عدد ۳۲۰	-	سنقاہ ٹیری
عدد ۹۰	-	ناگپور	عدد ۳۳۲	-	موضع بازار دار ہوا
عدد ۱۰۵	-	لکھنو کے	عدد ۳۵۲	-	امروہہ
عدد ۱۰۹	-	مدراس	عدد ۴۱۱	-	سلگرہ
عدد ۱۱۵	-	دیوریا	عدد ۴۱۷	-	چھپرہ
عدد ۱۲۳	-	قادیاں	عدد ۵۳۵	-	عدالت گڈھ
عدد ۱۳۳	-	حیدرآباد دکن	عدد ۵۰۰	-	سیالکوٹ چھاؤنی
عدد ۱۵۰	-	کوٹلی لوہاراں	عدد ۵۴۳	-	مقراولپنڈی کوٹلہ راجپوتانہ
عدد ۱۵۰	-	کہتھل	عدد ۵۴۵	-	سیہوڑہ (جبلپور)

عدد ۵۴۷	-	سہارنپور	عدد ۸۱۳	-	حیدرآباد دکن
عدد ۵۵۱	-	پٹیالہ	عدد ۸۰۳	-	مظفر نگر
عدد ۵۵۲	-	پٹیالہ	عدد ۸۰۴	-	دہلی
عدد ۵۶۰	-	جمال پور	عدد ۸۰۵	-	موضع دواری
عدد ۵۶۱	-	آرہ	عدد ۸۰۶	-	ایوب محل
عدد ۶۶۳	-	کھولاپور	عدد ۸۰۸	-	بوجا گاؤں
عدد ۶۶۳	-	موضع سوہیا خورد	عدد ۸۲۶	-	موضع مراد آباد ڈاکخانہ چھاڑا
عدد ۷۰۸	-	ورداڈ موضع سورت	عدد ۹۲۸	-	نوابی (برکشش ازم)
عدد ۷۸۲	-	قلعہ میاں سنگھ	عدد ۹۵۱	-	امرتسر
عدد ۷۸۳	-	سمبڑیال	عدد ۹۵۲	-	کانپور
عدد ۷۹۲	-	بدہوانہ	عدد ۹۶۲	-	کوٹلی لوہاراں مغربی
عدد ۷۹۳	-	گہمانہ ڈاکخانہ	عدد ۹۷۹	-	مبارک پور
عدد ۷۹۴	-	جالندھر	عدد ۹۸۱	-	موضع چھوری ضلع امرتسر
عدد ۷۹۷	-	گوجرانوالہ	عدد ۱۰۱۳	-	نواں کوٹ
عدد ۷۹۹	-	بہاگ	عدد ۱۰۲۵	-	امرتسر
عدد ۸۰۱	-	سیالکوٹ			

حسن میاں کی سنو!

قادیان سے کے اہلحدیث میں ایک سوال تھا جسکا جواب حسن میاں پھلواروی سے مانگا گیا تھا۔ کہ اڈیٹر اہل فقہ امام بخاری کی توہین کرتا ہو یہ رافضی ہے یا سنی؟ اس کا جواب حسن میاں نے ہمارے پاس بھیجا ہو اور سخت تاکید ہے۔ کہ اسکو لفظ بلفظ چھاپ دیں۔ پس ناظرین بغور پڑھیں اور حسن میاں کی صاف گوئی کی داد دیں (اڈیٹر)

عمدۃ المتکلمین امام المناظرین جناب مولانا ابو الوفا ثناء اللہ صاحب دام مجدکم
السلام علیکم! ورحمۃ اللہ وبرکاتہ۔ آپکے تازہ پرچہ اہلحدیث میں مجھسے جو سوال کیا گیا ہے۔ لہذا اس کا جواب نہایت آزادی ودلیری سے آپکی خدمت میں عرض کرتا ہوں امید ہو کہ آپ اسے بے انصافانہ عوز فرمائیں گے۔ سنیئے!
میں مسلمان ہوں اور میرا دین اسلام ہے جسکے سوا کوئی دین حق نہیں
اِنَّ الدِّینَ عِندَ اللہِ الاِسلَام۔ اور ہمارا اسلام کوئی اپاہج یا اندھا۔ کانا۔ بہرا

بوجہ اس مضمون کیوجہ سے فتوے درج نہیں ہو سکے۔ منیجر

تفسیر ثنائی ... [illegible]